پریس ریلیز

سفرِ انڈونیشیا کے تاثرات

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ
ناظم اعلیٰ: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

عالم اسلام امت مسلمہ کی عظمت رفتہ کی بحالی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرے۔ اس مقصد کے لیے عصری اور دینی علوم کا جامع نظام تعلیم اپنے اپنے ملکوں کی ضرورت کے پیش نظر رائج کرنا ضروری ہے۔ نصاب میں مغرب کے دباؤ کو پس پشت ڈالتے ہوئے امت کی دینی و دنیوی ضرورتوں کو پیش نظر رکھا جائے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ، جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے اپنے حالیہ دورہ انڈونیشیا کے تاثرات بیان کرتے ہوئے جامعہ خیر المدارس میں ملک بھر سے تشریف لائے ہوئے ایک ہزار ممتحنین علماء کرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایسے علماء تیار کریں جو امت مسلمہ کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے علمی وفکری کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر کے مدارس کے اثرات دنیا بھر میں نمایاں ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ مدارس، عصری تقاضوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں، وہ وقتاً فوقتاً اپنے نصاب میں ضروری ترمیم کرتے رہتے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ عصری تعلیمی اداروں میں دین کی ضروری تعلیم کو شامل نصاب کرے۔ انہوں نے کہا ہے کہ استعماری ریشہ دوانیوں نے انڈونیشیا اور سوڈان کو تقسیم کرا کے غیر مسلم ریاستیں قائم کروائیں، یہ قوتیں بنگلہ دیش کے آئین میں ترمیم کروا کر ایک اسلامی ملک کو سیکولر اسٹیٹ بنانے کے بعد اپنی توانائیاں پاکستان میں صرف کر کے مستقبل میں پاکستان کو تقسیم کرنے اور غیر مسلم ریاست کے قیام کی سازشوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے علماء کرام کو ان سازشوں سے مقابلہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا میں مشرقی تیمور کے قیام کے بعد قادیانی ریشہ دوانیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نظم کو دنیا کا بہترین نظم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج پشاور سے کراچی تک اور گلگت سے کوئٹہ تک ملک بھر سے ممتحنین سینکڑوں کی تعداد میں ملتان تشریف لائے ہیں اور یہ قومی وحدت کا بہترین مظہر ہے۔

اس موقع پر امتحانی کمیٹی کے اراکین مولانا ارشاد احمد کبیر والا، مولانا حسین احمد پشاور، مولانا رشید اشرف کراچی، مولانا قاری مہر اللہ کوئٹہ، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن حیدرآباد، مولانا زبیر احمد صدیقی شجاع آباد، مولانا عبدالمجید ناظم دفتر وفاق اور جامعہ خیر المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا نجم الحق صاحبزادہ مولانا محمد حنیف جالندھری اور جامعہ کے دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔